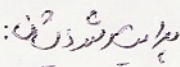




Name : iftekhar ahmed Serial No : 19547 MODE: Urgent
Address : Date : 7/2/2013
Subject : Man Boobs Contact No:
Writer :  Email :

Dear sir
I want to ask than if a man is duffering from man boobs can he get surgery to get ride of manboobs from islamic point of view is it allowable
thanks
Allhafeezzzzz

میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ایک آدمی مردانہ چھاتی کے بڑھوتری کے باعث
میں مبتلا ہو جائے کیا وہ سرجری کرا سکتا ہے۔ تاکہ وہ ان بڑی چھاتیوں سے نجات
پا سکے۔ اسلامی نقطہ نظر سے اسکی اجازت ہے یا نہیں؟

الجواب حامد اور صلیاً

جس شخص کی خلقاً یا مرض کی وجہ سے چھاتی بڑھ گئی ہو۔ جو عیب سمجھی
جاتی ہو۔ اور کوئی دوسرا طریقہ اس کیلئے کارآمد نہ ہو تو ایسی صورت سرجری کروانا جائز
ہے۔

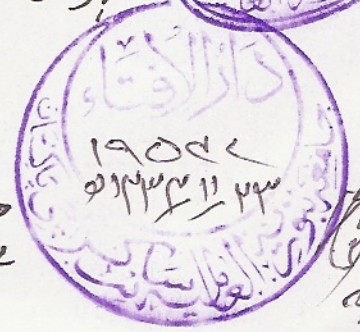
فی الصحیح للإمام مسلم رحمہ اللہ : عن عاصم بن محمد بن
قادة قال جاءنا جابر بن عبد اللہ فی اہلنا (الی ان قال) قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما أحب أن أتوی قال فجاؤ بجمام
فشرطه فذهب عنه ما یجد (الحديث)

وفی شرحہ للإمام النووي تحت هذا الحديث : إشارة
إلی تأخیر العلاج بالکی حتی یضطر الیہ لما فیہ من استعجال
الالم الشدید فی دفع الم قد یكون أضعف من الم الکی.. (۲۵)۔
وفی الہندیۃ : اذا اراد الرجل أن یقطع اصبعاً زائدة
أو شیئاً آخر قال نصیر رحمہ اللہ ان کان الغالب علی من قطع
مثل ذك الهلاک فانه لا یفعل وإن کان الغالب هو النجاة
فهو من سعة من ذك۔ (ج ۳ ص ۳۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

ہدایت اللہ ذی شان "عفی عنہ"
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمگیری کراچی
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب
مذہب دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ

کوئی اور
مذہب
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ



۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ